REGD No. L-5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون نمبر ۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قیمت سالانہ ۲۴ روپے

ربوہ

یوم پنجشنبہ

روزنامہ

۲۵ شعبان ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ار

الفضل

جلد ۴۶/۱۱ ۲۸ امان ۱۳۳۶ھ ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۵۷ء نمبر ۷۵

296

اخبار احمدیہ

جیسا کہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم کے لئے جابہ تشریف لے گئے ہیں۔ آج صبح حضور کی صحت کے متعلق وہاں سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۲۷ مارچ۔ محترمہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کو گزشتہ دو دن سے کمر میں شدید درد اور بے چینی کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

امریکہ تونس کو ایک کروڑ ۷۵ لاکھ ڈالر کی اقتصادی اور فنی امداد دے گا

یہ امداد اس مد کے علاوہ ہوگی جو اب تک تونس کو دی جا چکی ہے۔

تونس ۲۷ مارچ۔ امریکہ تونس کو ایک کروڑ ۷۵ لاکھ ڈالر کی اقتصادی اور فنی امداد دے گا۔ یہ امداد اس مد کے علاوہ ہوگی۔ جو اب تک تونس کو دی جا چکی ہے اور جس کی مالیت ۶۵ لاکھ ڈالر ہے۔ تونس کے وزیراعظم حبیب بورقیبہ نے جو آجکل مراکش کا دورہ کر رہے ہیں اور رباط میں ہیں کل اس امر کا انکشاف کرنے کے علاوہ یہ بھی بتایا کہ مراکش اور تونس کے درمیان عنقریب دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط ہونے والے ہیں۔ یہ معاہدہ بھی اسی طرح کا معاہدہ ہوگا۔ جس طرح کا ایک معاہدہ تونس اور لیبیا کے درمیان طے پا چکا ہے۔ ان معاہدوں کا مقصد شمالی افریقہ کے ملکوں کو متحد اور مستحکم بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا یہ اتحاد الجزائر کے آزاد ہونے تک نامکمل ہی رہے گا۔ کیونکہ جب تک الجزائر آزاد نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک ان ممالک کے حقیقی استحکام کی ضمانت نہیں مل سکتی۔

مصر، شام، سعودی عرب اور اردن کا وفاق بنانے کی تجویز

عمان ۲۷ مارچ۔ اردن کے وزیراعظم جناب سلیمان نابلسی نے مصر، شام سعودی عرب اور اردن کو ایک وفاقی یونین میں تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ کل انہوں نے اس تجویز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہم اپنی فوج پہلے ہی ایک متحدہ عرب کمان میں کر چکے ہیں۔ اور اسی طرح ہم ایک مشترکہ خارجہ پالیسی پر عمل کر رہے ہیں۔ اس باہمی اشتراک عمل کے سلسلہ میں اگلا قدم یہ ہونا چاہیئے۔ کہ یہ چاروں عرب ملک ایک وفاقی یونین میں منسلک ہو جائیں۔

— اوٹاوہ ۲۷ مارچ۔ برطانیہ اور کینیڈا ایک پانچسالہ سمجھوتہ کے تحت برطانیہ کینیڈا سے ۱۰ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کا یورینیم خریدیگا

اسلام اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کی ضرورت

نیویارک میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

نیویارک ۲۷ مارچ۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور بین الاقوامی عدالت انصاف کے جج چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مشرق وسطیٰ کے امریکی دوستوں کی پانچویں سالانہ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اسلام اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اسلام نے مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو ایک ناقابل شکست لڑی میں پرو رکھا ہے۔

آپ نے کہا کہ آج مشرق وسطیٰ کی ثقافت سے آگاہی حاصل کرنے کی ضرورت پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ اور آئندہ عالمی امن کے قیام کے سلسلہ میں مشرق وسطیٰ کے عوام فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔

مسٹر رچرڈز آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۷ مارچ۔ صدر آئزن ہاور کے خاص نمائندے مسٹر جیمز رچرڈز آج کراچی پہنچ رہے ہیں۔ یہاں وہ حکومت پاکستان کے اعلیٰ حکام سے مشرق وسطیٰ کے بارے میں صدر آئزن ہاور کے منصوبے پر بات چیت کریں گے۔ انکے دورے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ بیس کروڑ ڈالر کے خاص فنڈ سے کس کس ملک کو کتنی کتنی امداد دی جائے۔ وہ اب تک انقرہ طرابلس اور بیروت کا دورہ کر چکے ہیں

— ماسکو ۲۷ مارچ۔ روس نے برطانیہ اور امریکہ کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ ایٹمی تجربوں کا مشترکہ طور پر مشاہدہ کیا جائے۔ برخلاف اس کے روس نے ایٹمی تجربے فوری طور پر بند کر دینے پر زور دیا ہے۔

وزیراعظم حسین شہید سہروردی

ڈھاکہ سے کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۲۷ مارچ۔ وزیراعظم جناب حسین شہید سہروردی آج صبح ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی واپس پہنچ گئے۔ کل شام انہوں نے ڈھاکہ میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہندوستان کو پاکستان کی معیشت برباد کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نئے بند تعمیر کر کے دریاؤں کے رخ موڑنے اور اس طرح پاکستان کے زرخیز علاقوں کو بنجر بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پاکستان کی حکومت ہندوستان کی پیدا کردہ رکاوٹوں کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی — آپ نے مزید کہا اس میں شک نہیں ہمارا یہ ہمسایہ ملک ایک بڑا ملک ہے اور اس کی جنگی طاقت بھی بہت زیادہ ہے۔ لیکن پاکستان کی جنگی صلاحیتوں کو کم سمجھنا درست نہیں ہے۔ ہماری فوج دنیا کی بہترین فوجوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی ہمت اور اس کا حوصلہ اس قدر بلند ہے کہ وہ اپنے سے دس گنا زیادہ طاقتور ملک کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

(ریڈیو پاکستان)

صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے اہل و عیال بخیریت غانا پہنچ گئے

کماسی (غانا) سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل احمدیہ کالج کماسی کے اہل و عیال کراچی سے لنڈن ہوتے ہوئے بخیریت غانا پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

ٹائم ٹیبل

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی از ربوہ

سروس نمبر	۱	۲	۳	۴	۵
برائے لاہور	5-00 صبح	8-00 صبح	11-00 صبح	2-15 بعد دوپہر	3-45 شام
برائے سرگودھا	8-00 صبح	11-15 صبح	1-00 دوپہر	4-15 شام	5-30 شام

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۷ء

جھوٹی خبریں گھڑنا

۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۵۷ء کو ربوہ میں جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ حسب معمول منعقد ہوئی۔ یہ شوریٰ ہر سال منعقد ہوتی ہے اس سال کی مجلس شوریٰ کی روئیداد اختصاراً الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے متعلق احراریوں کے اخبار نوائے پاکستان نے جو سراسر جھوٹی خبر تراش کر اپنی اشاعت مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع کی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

"ربوہ میں قادیانیوں کی مجلس شوریٰ۔

ربوہ ۲۲ مارچ۔ قادیانیوں کے پاکستانی مرکز ربوہ میں جماعت احمدیہ کے آئندہ خلافت کے مسئلہ پر ۲۱، ۲۲، ۲۳ اور ۲۴ مارچ کو ایک نام نہاد مجلس شوریٰ منعقد ہو رہا۔ جس میں مرزا محمود خلیفہ ربوہ کے بڑے لڑکے کے جماعت احمدیہ کے آئندہ خلافت کے بارے میں حلف وفا داری لیا جا رہا ہے۔ اس مجلس شوریٰ میں مرزا محمود کے مالی خیانت کے بارے میں بھی اہم مذاکرات ہو رہے ہیں۔ جن کا انکشاف حال ہی میں ہوا ہے۔ یاد رہے قادیانی فرقہ آج کل اپنے آئندہ حالات کے بارے شدید بحران میں گزر رہا ہے۔ احمدی حضرات خصوصاً نوجوان طبقہ مرزا محمود کے امامت کے خلاف بغاوت کر رہا ہے۔ جو مرزا محمود کے مالی بدعنوانیوں کو عوام کے سامنے کھول کر بیان کر رہے ہیں۔ نیز حال ہی میں ایک کتاب "دورِ حاضر کا مذہبی آمر" بھی مرزا محمود کے خلاف شائع ہوا ہے۔ جس میں "مصلح موعود" کی نجی زندگی پر سے نقاب کشائی کی گئی ہے۔"

اس خبر کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس میں جو کچھ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت اور اس کے قابل احترام امام کے متعلق کہا گیا ہے۔ اس میں سے ایک لفظ بھی سچا نہیں ہے۔ تمام جھوٹ اور سراسر افتراء ہے۔

احمدی مسلمانوں کے لئے تو یہ خبر یقیناً باعث ازدیادِ ایمان ہوگی۔ لیکن ہم سعید غیر احمدی دوستوں کی توجہ اس کی طرف خاص طور پر اس لئے مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ تاکہ انہیں پھر ایک بار معلوم ہو جائے۔ کہ یہ فرقہ احرار جس نے پہلے بھی مسلمانوں کو ہمیشہ دھوکا دیا ہے۔ اور افترا طرازیوں سے عوام کے جذبات بھڑکا کر پاکستان میں فساد فی الارض کا ہمیشہ باعث بنتے رہے ہیں۔ خدا ترسی سے کتنا دور ہو چکا ہوا ہے۔ اور "تحفظ ختم نبوت" کا ڈھونگ رچا کر وہ پاکستان کی فضا کو کس طرح مسموم کر رہا ہے۔

کتنی ستم ظریفی ہے۔ کہ یہی لوگ تھے جنہوں نے ۱۹۵۳ء میں ایسے نازک حالات پیدا کر دیئے تھے۔ کہ جس سے امن پسند شہریوں کے جان و مال سخت خطرہ میں پڑ گئے تھے۔ اور اگر حکومت فوری طور پر سخت اقدام نہ کرتی۔ تو چند گھنٹوں میں لاہور وغیرہ شہروں کی تمام دکانیں۔ مکان اور جائیدادیں جل کر راکھ ہو جاتیں۔ اور پاکستانی اتحاد کا خاتمہ ہو جاتا۔ پھر کون نہیں جانتا۔ کہ جو لوگ اس فساد میں جان سے گئے۔ ان کا خون بھی انہی کی گردنوں پر ہے۔ لیکن آج وہ پھر دھوکا دینے کے لئے "یوم شہداء" منا رہے ہیں۔ اور بڑی بڑی لچھے دار تقریروں کے پردے میں اپنے گناہوں کا بار حکومت کے کندھوں پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ہمیں یقین ہے۔ کہ کوئی مسلمان ان کے دھوکے میں اب نہیں آسکتا۔ لطف یہ ہے۔ کہ وہ شخص جس نے وزیر خاں کی مسجد سے ایسی ڈبکی لگائی۔ کہ قصور میں جا کر ابھرا۔ اور اس شان سے کہ مونچھیں اور داڑھی غائب۔ اور حلیہ بدلا ہوا تھا۔ وہ آج "شانِ شہادت" کے "رموز و اسرار" پر میلوں لمبی تقریر فرما رہا ہے۔ "شانِ شہادت" اور دین سے کتنا بڑا مذاق ہے یہ۔

ہمیں گورنمنٹ سے کچھ نہیں کہنا۔ کیونکہ وہ اپنے فرائض کو پہچانتی ہے۔ اور جانتی ہے۔ کہ ایسی دروغ بافیوں سے بھولے بھالے عوام کو مشتعل کرنے کی کوششوں کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ لیکن ہمیں اس مجلس سے ضرور کچھ کہنا ہے۔ جو "تحفظ اخلاق عامہ" کے نام سے کھڑی ہوئی ہے۔ اور یا اس مجلس سے کہنا ہے۔ جو مذہبی فرقوں کے اتحاد کے لئے بنائی گئی ہے۔ ہمیں ان دونوں مجالس کے مقتدر ۴

۴ لیڈروں سے یہ پوچھنا ہے۔ کہ کیا ایک جماعت کے متعلق سراسر جھوٹی خبریں تراشنا اور ان کو شائع کر کے عوام کو اس کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کرنا "غنڈہ پن" نہیں ہے۔ یا ملک میں مذہبی فرقہ بازی کو ہوا دینا نہیں ہے؟

کارکنان شعبۂ مال جماعت احمدیہ کراچی کو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات

آپ لوگ اس زمانہ کے مجاہد ہیں وہی ثواب جو پہلوں کو ملا آپکو بھی مل سکتا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کراچی (از ۲۰ فروری ۱۹۵۷ء تا ۱۴ مارچ ۱۹۵۷ء) کے موقع پر مورخہ ۲ مارچ کو حضور نے اپنی قیام گاہ "دار الصدر" میں کارکنان شعبۂ مال جماعت احمدیہ کراچی کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ اس مبارک موقع پر حضور نے ازراہِ شفقت کارکنان کی درخواست پر جو پیغام تحریر فرمایا۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مجاہد فی سبیل اللہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار عبدالوہاب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

برادران۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ جب تاریخ میں حضرت خالد اور سعد اور عمرو بن معدی کرب اور ضرارؓ کے حالات پڑھتے ہوں گے۔ تو آپ کے دل میں خواہش ہوتی ہوگی۔ کہ کاش ہم بھی اس زمانہ میں ہوتے اور خدمت کرتے۔ مگر اس وقت آپ کو بھول جاتا ہے کہ ہر سخنِ وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جہاد بالسیف کی جگہ جہادِ تبلیغ اور جہاد بالنفس کا دروازہ کھولا ہے۔ اور تبلیغ ہو نہیں سکتی جب تک روپیہ نہ ہو۔ کیونکہ تبلیغ بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتی۔ پس آپ لوگ اس زمانہ کے مجاہد ہیں۔ اور وہی ثواب جو پہلوں کو ملا آپ کو مل سکتا ہے۔ اور مل رہا ہے۔ پس اپنے کام کو خوش اسلوبی سے کریں۔ اور دوسروں کو سمجھائیں۔ تاکہ آپ سب لوگ مجاہد فی سبیل اللہ ہو جائیں۔ آمین۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد

مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء کے افتتاحی اجلاس میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کی تقریر

مخالفینِ خلافتِ احمدیہ کی انتشار انگیز سرگرمیوں کے متعلق دو تازہ شہادتیں

۲۱ مارچ کو انتخاب خلافت احمدیہ کا ریزولیوشن پیش کرتے وقت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے جو تمہیدی تقریر کی تھی۔ اس میں قرآن مجید و احادیث سے خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد بتایا کہ جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ خلافت احمدیہ کے مخالفین کے منصوبوں اور ان کی سازشوں سے ہوشیار رہے۔ اور اسلامی آئین کی روشنی میں انتخاب خلافت کے طریق کا واضح طور پر اعلان کر دے۔ تا کسی دشمن کو وسوسہ اندازی کا موقعہ نہ رہے۔

آپ نے کہا کہ تازہ حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ مخالفین خلافت احمدیہ ابھی تک اپنی کوششوں میں سرگرم ہیں۔ اور ہر رنگ میں جماعت میں تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کے لئے میں تازہ ترین دو شہادتیں پیش کرتا ہوں۔

مکرم جناب چوہدری عبد اللہ خان صاحب

امیر جماعت احمدیہ کراچی کی شہادت

—(۱)—

غالباً فروری یا مارچ ۱۹۵۶ء کی بات ہے کہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی مجھے کراچی میں دو تین دفعہ ملنے کے لئے آئے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ میں انہیں مل نہ سکا۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے پیغام بھجوایا کہ میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ مجھے کچھ وقت دیا جائے۔ میں نے یہ محسوس کر کے کہ وہ دو تین دفعہ مجھ سے پہلے بھی ملنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ مگر میں انہیں ملا نہیں حسن اخلاق کے ماتحت مناسب سمجھا۔ کہ انہیں خود جا کر مل لوں۔ کیونکہ وہ میری بیوی کے رشتہ دار ہیں۔ چنانچہ میں نے پیغامبر سے کہا کہ میں آج شام خود اسی جگہ حاضر ہو جاؤں گا۔ جہاں وہ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان کا قیام اس وقت احمد غزنوی صاحب سپیشل جج کے ہاں تھا۔ شام کو میں حسب وعدہ ان کے ہاں گیا۔ دوران گفتگو میں انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ذکر شروع کر دیا۔ اور مجھے کہا کہ میں نے حضور کی بیعت کر لی ہے میں اس پر ہنس پڑا۔ اور میں نے کہا کہ آپ جھوٹ بولتے ہیں۔ اس پر انہوں نے خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہا کہ میں نے بیعت کر لی ہے۔ اور کہا میں صحیح کہہ رہا ہوں۔ کہ میں نے بیعت کر لی ہے اور اس کے بیان کرنے میں میری کوئی ذاتی غرض نہیں۔ دوسرے دن میں اور منصور ملک ان کے پاس گئے۔ منصور ملک کو ان کے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔ بعد میں منصور ملک صاحب نے مجھ سے کہا کہ آپ نے تو مجھے بتایا نہیں۔ یہ بزرگ تو احمدی ہیں۔ میں نے کہا یہ مجھ سے بھی یہی بات کہتے تھے لیکن اس بزرگ کا مجھے اعتبار کوئی نہیں۔ یونہی منافقت کر رہے ہیں احمدی نہیں ہیں۔

—(۲)—

دسمبر ۱۹۵۶ء کے تیسرے ہفتہ کا واقعہ ہے کہ عبد الرحمن غزنوی جو مولوی محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی کا بھانجا ہے۔ ایک شادی کے سلسلہ میں مجھے میٹروپول ہوٹل میں ملا۔ اور اس نے کوئی گفتگو چھیڑ کر مجھے کہا کہ آپ لوگوں نے ہمارے ماموؤں کو جماعت سے نکال دیا ہے لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ہمارے نانا کی خلافت ہمارے ماموں کو مل جائے۔ آپ بھی ہمارے ماموؤں کے ساتھ مل جائیں میں نے کہا مجھ سے تو مار کھائے گا۔ کہنے لگا اگر آپ نہیں تو آپ کی اولاد ہمارے قابو آ جائے گی۔ میں نے کہا میں نے اس اولاد کی پیدائش سے پہلے ہی اللہ تعالےٰ سے دعائیں شروع کر دی تھیں کہ خدا تعالےٰ اسے شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھے اس لئے میری اولاد آپ لوگوں کے قابو نہیں آ سکتی۔ دوسرے خلافت خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جس کو چاہے دے آپ کو ہماری خلافت کی اتنی فکر کیوں ہے پھر اپنے ماموؤں کے متعلق تو آپ کو اتنی گھبراہٹ ہے۔ کم سے کم آپ نے اپنے نانا کی بیعت تو کر لی ہوتی۔ کہنے لگا آپ لوگوں نے ہمارے ماموؤں کو جماعت سے نکال دیا ہے۔ وہ خلیفہ ہوں یا نہ ہوں آپ لوگوں میں ہم نے اختلاف ضرور پیدا کر دیا ہے۔

میں نے کہا شیطان کی جانشینی بھی تو کسی نے کرنی تھی۔

دوران گفتگو میں اس نے یہ بھی کہا کہ میں اللہ رکھا کو پچاس روپیہ ماہوار دیتا رہا ہوں یا یہ کہا کہ اب بھی دے رہا ہوں۔ بہرحال اس کا مفہوم یہی تھا۔ میں نے اسے کہا کہ میرے گھر آ کر اپنی بہن کو بھی مل لو کہنے لگا۔ میں گیا تو اس نے بات تو سننی نہیں جوتیاں مارنی شروع کر دینی ہیں۔ میں نے کہا تمہارا علاج ہی یہی ہے۔

عبد اللہ خاں امیر جماعت احمدیہ کراچی

اس شہادت سے جو دسمبر ۱۹۵۶ء کے واقعات پر مشتمل ہے ثابت ہے کہ مخرجین کا خاص مقصد خلافت کا حصول یا کم از کم جماعت احمدیہ میں تفرقہ پیدا کرنا ہے جس کا میاں عبد المنان کے رشتہ دار برملا اظہار کرتے ہیں۔ اس ناپاک سکیم کے لئے یہ لوگ اللہ رکھا جیسے انسان کو رقمیں دے کر بھی کام لے رہے ہیں۔

پس احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ مخرجین کے فتنہ سے ہوشیار رہیں اور انہیں جماعت احمدیہ میں تفرقہ پیدا کرنے کے منصوبہ میں کامیاب نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے دعائیں بھی کریں۔ اور اسلام نے جو صحیح طریق انتخاب کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس کی پابندی کرتے ہوئے اس فتنہ کو ختم کر دیں۔

ایک اور شہادت

تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے مزید فرمایا۔

پھر ابھی حال میں ایک خط ملا ہے جو ایک شخص نے مولوی عبد المنان صاحب کو لکھا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیارے ماموں صاحب۔ خدا تعالےٰ آپ کو عمر دراز دے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صبح کا ایک بجنے کو ہے میں ابھی ابھی منہ لپیٹ کر رضائی اوڑھے پڑا تھا کہ خیال آیا ماموں جان نے کوئی خبر اپنے ہاتھ سے نہیں بھیجی۔ دل یا دماغ دونوں میں سے کس ایک نے کچھ گلا شکوہ بھی تجویز کیا۔ پھر معاً خیال آیا۔ کہ آپ بھی تو کہہ سکتے ہیں کہ بھلے مانس تم نے کیا ہماری خیر لی۔ جو ہم پر زور دیتے ہو۔ ماموں جان جس بات نے مجھے اس وقت چراغ جلا کر لکھنے کو مجبور کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جناب کو جو صدمہ جماعت کی ناراضگی سے پہونچا ہے۔ وہ غم وغصہ میں تبدیل ہو کر اللہ تعالےٰ نہ کرے کہ آپ کے ایمان کو ضائع کرے۔ پیارے ماموں اگرچہ ظاہر میں آپ کی ربوہ سے ہجرت بری نظر آتی ہے مگر اس سے خوبی جنم لیتی ہے۔ یہ موقعہ آپ کے ایمان کو اجاگر کرنے کے لئے بڑا ہی مبارک ہو سکتا ہے۔

اگر آپ زیادہ سے زیادہ تبلیغ اسلام کی اپنے قلم سے کر سکیں۔ پیارے ماموں خدا تعالےٰ وہ دن جلد لائے کہ لاہور کے ہر اخبار میں آپ کے ہدایت سے بھرپور مضمون نظر آنے لگیں۔ اور احباب مجبور ہو کر یہ کہہ اٹھیں کہ یہ صاحب احمدی ہیں آپ صرف کمر بستہ ہو جائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مدد کرے گا۔ پیارے ماموں یہی ایک طریقہ ہے۔ جو آپ کو تمام پریشانیوں سے نجات دلا سکتا ہے۔"

آپ نے مزید فرمایا۔

یہ خط عزیزم عطاء الرحیم صاحب حامد متعلم ایف ایس سی کلاس کو اوائل مارچ ۱۹۵۷ء میں گول بازار کے ایک حصہ میں گرا ہوا ملا تھا۔ اس خط کے مضمون سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ مولوی عبد المنان صاحب کے نام لکھا گیا ہے۔ اور اس میں انہیں یہ کہا گیا ہے کہ آپ لاہور کے اخبارات میں تبلیغی مضمون لکھتے رہیں تا احمدی لوگ مجبوراً آپ کو احمدی ہی قرار دیں۔

اور اسی طریقہ سے آپ پریشانیوں سے نجات پا سکیں۔ اور اپنے منصوبوں کو بروئے کار لا سکیں۔

میاں عبد اللہ صاحب حجام کی ایک شہادت سے ظاہر ہے۔ کہ اس جگہ سے جہاں سے یہ خط ملا ہے۔ اس موقعہ پر میاں عبد المنان صاحب گزر رہے تھے۔ اور انہیں ایک شخص ملا تھا۔

یاد رہے کہ حضرت خلیفہ اول رض کے خاندان سے تعلق رکھنے والے بہت سے لوگ مولوی عبد المنان وغیرہ کو ماموں کہہ کر ہی پکارتے رہے ہیں۔ یہ خط کسی ایسے ہی شخص کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

بہرحال ان حالات میں جماعت کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے قطعی اور غیر مبہم فیصلہ سے منصوبہ بازوں کو مایوس کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے اسلامی طریق کو اختیار کرنے کا بذریعہ ریزولیوشن اعلان کر دے۔

اس کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے شرعی نقطۂ نگاہ اور اسلامی دستور العمل کی تشریح کرنے کے بعد ریزولیوشن پیش کیا۔ جو بالاتفاق پاس ہوا۔

دعائے مغفرت

مکرم مولوی حیدر علی صاحب مورخہ ۱۷/۱۸ مارچ کی درمیانی شب کو بوقت ۲½ بجے رحلت فرما گئے۔ آپ کی عمر ۷۰ سال کے قریب تھی۔ آپ نے ۱۹۰۸ء میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں بیعت کی تھی۔ مختلف اوقات میں ایک لمبے عرصے تک بعض جماعتی خدمات آپ کے سپرد رہیں۔ علاوہ بے شمار خوبیوں کے بے حد مہمان نواز تھے۔ مرحوم کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ احباب ان کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

خاکسار حکیم محمد دین مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد دکن

درخواست دعا

میری ہمشیرہ صاحبہ نے امسال کراچی میڈیکل کالج میں آخری امتحان دیا ہے۔ احباب و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

میاں غلام احمد لائل پور

جماعت احمدیہ کی اڑتیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئیداد

اجلاس منعقدہ ۲۲ مارچ ۵۷ء کی کارگذاری

۲۲ مارچ ۵۷ء کا اجلاس

مجلس مشاورت کے دوسرے روز یعنی ۲۲ مارچ ۵۷ء کو شوریٰ کا اجلاس تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں چار بجے سہ پہر شروع ہوا۔ جب سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھانے کے بعد شوریٰ کے ہال میں تشریف لائے۔ تو تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ کرسی صدارت پر حضور کے رونق افروز ہونے کے بعد سید سلیم الجابی صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب اور اجتماعی دعاء

تلاوت قرآن مجید کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ شوریٰ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے سب دوست میرے ساتھ مل کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سب کمیٹیوں کی رپورٹوں پر غور کرنے اور صحیح نتیجے پر پہنچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پھر دوست یہ بھی دعا کریں۔ کہ ہم جو بجٹ پاس کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نہ صرف اسے پورا کرنے کی توفیق دے۔ بلکہ ہم اس سے بھی کہیں بڑھ کر دین کی خاطر قربانی کرنے والے ثابت ہوں۔ ہم اس فکر میں نہ رہیں۔ کہ آمد کے مطابق ہم کس کس خرچ کو کم کریں۔ بلکہ فکر ہو تو یہ کہ اس بڑھتی ہوئی آمد کو کہاں کہاں خرچ کریں۔ اور اشاعت اسلام کے کام کو کہاں اور کس رنگ میں وسعت دیں۔ ہمارے اندر دین کی خاطر قربانی کا جذبہ ہر آن ترقی کرتا رہے۔ نیکی اور تقویٰ میں ہم ایک دوسرے پر سبقت لے جانے والے ہوں۔ اور جو ہدایتیں قرآن میں درج ہیں۔ ان پر عمل ہمیشہ ہی ہمارا شعار بنا رہے۔ تا دین پر کماحقہٗ عمل اور اس کی اشاعت کا کام ہمارے بعد ہماری آئندہ نسلوں میں بھی جاری رہے۔ ہماری اولادیں اور اولادوں کی اولادیں اسی طرح خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتی چلی جائیں۔ اور انہیں تائید الٰہی اور نصرت الٰہی میسر آتی چلی جائے۔ اور کبھی وہ دن نہ آئے۔ کہ وہ اپنے آپ کو اکیلا محسوس کریں۔ بلکہ ہمیشہ ہی انہیں یہ محسوس ہو۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارے پہلو میں کھڑا ہے۔ اور ہر آن ہماری مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہ ہمارے ذریعہ سے دنیا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت ظاہر کرے گا۔ اور ہمارے ذریعہ ہی دنیا حق و صداقت کے راستے پر گامزن ہو کر فلاح دارین حاصل کرے گی۔

اس کے بعد حضور نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں تمام حاضرین شریک ہوئے۔

رپورٹ تعمیل فیصلہ جات سال گذشتہ

دعا کے بعد ایجنڈے پر غور شروع ہوا۔ اور سب سے پہلے مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی نے سال گذشتہ کے فیصلہ جات کی تعمیل کے متعلق رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں آپ نے تفصیل سے بتایا۔ کہ گذشتہ سال مجلس شوریٰ میں جو فیصلے ہوئے تھے۔ ان پر کس حد تک اور کس رنگ میں عمل کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

فیصلہ جات کی تفصیل کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے کارکنان اور نمائندگان کو نہایت زریں ہدایت سے نوازتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ نظارت زراعت کو زمیندار احباب کی رہنمائی کرنے کے لئے زراعت کے جدید طریقوں کے متعلق انہیں معلومات بہم پہنچانی چاہئیں۔ اور بالخصوص بھلوال کے علاقے میں حکومت کی طرف سے زراعت کی جو نئی سکیم بروئے کار لائی جا رہی ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے زمیندار احباب کو اس کے نتائج سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ تا نئے نئے تجربات سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اور ہمارے زمیندار احباب اس قابل ہو سکیں۔ کہ وہ پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھا سکیں۔ اس ضمن میں حضور نے بیج اور کھاد وغیرہ کے نئے تجربات اور ریسرچ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور نہایت زریں ہدایات عطا فرمائیں۔

تعلیم کو عام کرنے کا طریق

تعلیمی ترقی کے ضمن میں پرائمری سکول کھولنے کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ چار یا پانچ سکول کھول دینے سے ساری جماعت کو تعلیم یافتہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ہم نے ایک یا دو آدمیوں کو بیدار نہیں کرنا۔ بلکہ ساری جماعت کو بیدار کرنا ہے۔ اور جماعت کے ایک ایک فرد اور ایک ایک بچے کو تعلیم سے بہرہ ور کرنا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ایسے طریقے اختیار کریں۔ کہ جن سے بجٹ پر بوجھ بھی نہ پڑے۔ اور کام بھی خاطر خواہ طریق پر ہوتا رہے۔ یہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ تعلیم کو عام کرنے کے پرانے طریقوں سے فائدہ اٹھایا جائے۔ پہلے زمانے میں مسجدوں سے بھی مکتب کا کام لیا جاتا تھا۔ ہمیں چاہیئے کہ مسجدوں میں بچوں اور لوگوں کی تعلیم کا اہتمام کریں۔ جن لوگوں کو امام الصلوٰۃ مقرر کیا جائے۔ ان کے ذمہ یہ ڈیوٹی بھی لگائی جائے۔ کہ وہ باقاعدہ وقت مقرر کر کے بچوں کو تعلیم دیں۔ علاقے کے لوگ معمولی سا خرچ برداشت کر کے تعلیم کا انتظام کر سکتے ہیں۔ اس طرح مسجدیں آباد بھی ہو جائیں گی۔ اور بچوں کو ابتدائی تعلیم دینے کی صورت بھی نکل آئے گی۔ حضور نے تفصیل سے بتایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے زمانے میں اسی طریق کو رائج فرما کر کس طرح صحابہؓ میں تعلیم کو عام کیا۔

نیز حضور نے فرمایا۔ کہ ناظر صاحب تعلیم اور ان کے نائبین کو چاہیئے۔ کہ وہ دورے کر کے مسجدوں میں تعلیم کا انتظام کریں۔ اس طرح تھوڑے سے ہی عرصہ میں بہت سے سکول کھل جائیں گے۔ اور کسی خاص خرچ کے بغیر وسیع پیمانے پر بچوں کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا۔

حضور نے فرمایا۔ اس طرح ایک ایک ضلع کو لیکر سارے صوبے میں تعلیم کے مسئلہ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

علیحدہ علیحدہ رپورٹیں پیش کرنے کی ہدایت

آخر میں حضور نے یہ ہدایت بھی فرمائی۔ کہ تعمیل فیصلہ جات کے سلسلہ میں تمام متعلقہ ناظروں کو الگ الگ رپورٹیں پیش کرنی چاہئیں۔ اور ناظر اعلیٰ کا یہ فرض ہونا چاہیئے۔ کہ وہ صرف اپنے دوروں اور نگرانی کے کام کی رپورٹ پیش کریں۔ نیز فرمایا۔ کہ آئندہ سے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کام کے متعلق بھی رپورٹ پیش ہوا کرے۔ جو ڈائریکٹر صاحب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ خود پیش کریں۔ اور اس میں آمد و خرچ کے علاوہ بتائیں۔ کہ سال بھر میں کیا کام ہوا۔ اس طرح جماعت کو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کام کے متعلق بھی علم ہوتا رہے گا۔

اضافہ ہائے بجٹ کی رپورٹ

بعدہٗ سیکرٹری مشاورت مکرم ملک خادم حسین صاحب نے اضافہ ہائے بجٹ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔ اس رپورٹ پر بحث اور فیصلہ جات کی تفصیل کل الفضل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(باقی)

جماعتوں اور احباب کا شکریہ

از مکرم جناب میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر سندھ و کراچی کی تفصیلی رپورٹ الفضل کی گذشتہ دو اشاعتوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اس سفر میں جن جماعتوں اور افراد نے حضور اور حضور کے اہل بیت اور ہم سفر خدام کے لئے ہر قسم کی سہولت اور آرام بہم پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ میں ان تمام جماعتوں اور افراد کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے بالخصوص کراچی کی جماعت قابل صد ستائش ہے جس کے تمام افراد اپنے امیر مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب کی قیادت میں بڑی سرگرمی اور انہماک اور کامل خلوص کے ساتھ رات دن مفوضہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اور انہوں نے حضور اور حضور کے اہل بیت کے آرام اور آسائش کا پورا پورا خیال رکھا۔ ۱۴ مارچ کو جبکہ حضور چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے روانہ ہونے والے تھے۔ گاڑی کی روانگی سے گھنٹہ ڈیڑھ قبل ہی جماعت احمدیہ کراچی کے تمام مخلصین جوق در جوق سٹیشن پر جمع ہونے شروع ہوئے۔ اور تھوڑی دیر میں ہی ان کا ایک بہت بڑا اجتماع ریلوے پلیٹ فارم پر ہو گیا۔ گاڑی کی روانگی سے قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔ تمام دوستوں نے بھی ہاتھ اٹھائے۔ اور دیر تک اللہ تعالیٰ کے حضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور حضور کی درازی عمر کے لئے دعائیں کی جاتی رہیں ۷ بجے شام جب گاڑی حرکت میں آئی تو تمام پلیٹ فارم نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ کئی مخلصین گاڑی کے ساتھ ساتھ دوڑتے ہوئے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ گاڑی پلیٹ فارم کی حدود سے باہر نکل گئی اور دوست اپنے اپنے گھروں کو واپس تشریف لے گئے۔ کراچی کینٹ، ڈرگ روڈ اور ملیر میں بھی سینکڑوں دوست حضور کو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جنہوں نے اپنے اخلاص اور محبت کا قابل رشک مظاہرہ کیا۔ مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب معہ اپنی بیگم صاحبہ کے ڈرگ روڈ تک تشریف لائے۔ حیدر آباد رات کو گیارہ بجے گاڑی پہنچی۔ وہاں بھی جماعت کے تمام دوست حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ احمدیہ اسٹیٹس سے بھی کئی معززین حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے یہ امر قابل ذکر ہے کہ خدام الاحمدیہ حیدرآباد نے مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب کی قیادت میں حضور کے دونوں طرف کے سفر میں راتوں جاگ کر غیر معمولی خدمات سرانجام دیں اور کراچی اور صادق آباد تک پہرہ کا انتظام کیا۔ جزاہم اللہ خیرا۔

خانپور صبح آٹھ بجے گاڑی پہنچی . . . . . . جہاں مقامی جماعت حضور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ چونکہ یہ ناشتہ کا وقت تھا۔ اسلئے مکرم ملک نصیر احمد خاں صاحب نے حضور اور حضور کے اہل بیت اور قافلہ کے لئے ناشتہ کا انتظام فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ راستہ میں لیاقت پور۔ ڈیرہ نواب۔ سماسٹہ۔ بہاولپور۔ لودھراں۔ ملتان خانیوال۔ عبد الحکیم۔ شورکوٹ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرہ اور لائل پور کے سٹیشنوں پر نہ صرف مقامی جماعتیں حضور کے استقبال کے لئے موجود تھیں بلکہ ان مقامات کے قریب کی جماعتیں بھی حضور کی زیارت اور شرف ملاقات کے لئے تشریف لائی ہوئی تھیں دوپہر کا کھانا جماعت احمدیہ ملتان نے اور شام کا ناشتہ جماعت احمدیہ لائلپور کی طرف سے پیش کیا گیا۔ ہم ہر دو امیر صاحبان مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب اور مکرم شیخ محمد احمد صاحب اور ان کی جماعتوں کے ممنون ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

گاڑی ساڑھے سات بجے ربوہ پہنچی۔ مقامی جماعت کے تمام دوست حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب امیر مقامی کی معیت میں حضور کے استقبال کے لئے سٹیشن پر صف بستہ کھڑے تھے۔ جونہی گاڑی سٹیشن پر پہنچی تمام فضا نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور گاڑی سے اتر کر احباب جماعت کی قطاروں میں سے گذرتے ہوئے موٹر تک تشریف لائے۔ اور پھر قصر خلافت تشریف لے گئے۔ الحمد للہ کہ حضور کا یہ سفر شروع سے آخر تک ہر لحاظ سے مبارک رہا۔ اور حضور نے نہ صرف اسٹیٹوں کا معائنہ فرمایا۔ بلکہ کراچی میں کئی ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ جو مخلصین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئیں۔ اسی طرح ۱۹۵۵ء کی بیماری کے بعد حضور نے راستہ کی تمام جماعتوں کو ملاقات کا شرف بخشا۔ جس سے ان کے اخلاص و عقیدت میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ اس ملاقات کے نتیجہ میں احباب کے چہروں سے مسرت و انبساط اور خدا تعالیٰ کے شکریہ کے جذبات نمایاں تھے۔

پاکستان کے جمہوریہ اسلامیہ بننے پر جماعتِ احمدیہ کی خوشی و مسرت

خدائی تقدیر کا ایک عجیب اشارہ

—— مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ——

یہ نوٹ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے ۲۳ مارچ ۱۹۵۷ء کو یوم جمہوریہ کے موقعہ پر بغرض اشاعت ارسال فرمایا تھا۔ لیکن اس روز عدم گنجائش کی وجہ سے یہ شامل اشاعت نہ ہو سکا تھا۔ (ادارہ)

آج ۲۳ مارچ ہے۔ آج تمام پاکستان میں اس کے جمہوریہ اسلامیہ بننے کی پہلی سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ ہم سب خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے یہ موقعہ پیدا کیا کہ وہ ایک آزاد اور کامل اختیارات والے ملک میں اسلامی نظام کے قائم کرنے کے لئے خود مختار ہے پاکستان کا نام ارض مقدسہ ہے اور یہ اسلامی ممالک میں سب سے بڑی آزاد اسلامی سلطنت ہے۔ پس ہم سب خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے یہ نادر موقع عطا فرمایا۔ جماعت احمدیہ کے لئے قیام پاکستان میں دوہری خوشی ہے کیونکہ ایک تو ہم غیر ملکی غلامی کے جوئے سے آزاد ہوئے۔ اور یہاں اسلامی آئین کے مطابق اپنے مستقبل کے متعلق خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہوا۔ دوسرے اسلئے کہ اس آزاد سلطنت کے معرض وجود میں آنے سے خدا تعالیٰ کا وہ کلام پورا ہوا۔ جو اس نے اپنے بندے احمد قادیانی علیہ السلام پر نصف صدی پیشتر نازل فرمایا تھا۔ جس میں مسلمانوں کے شاندار مستقبل کی خبر دیتے ہوئے خوش ہونے کی تاکید کی گئی تھی۔ اور خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید پائے ،
محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد ”

پھر ہمارے لئے ایک اور خوشی کی خاص وجہ یہ بھی ہے کہ پاکستان بننے کے بعد اس کے اسلامی جمہوریہ قرار پانے کی وہی تاریخ ہے جس تاریخ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اشاعت اسلام کرنے کے لئے ایک پاک جماعت کی عملی بنیاد رکھی۔

آج سے ٹھیک ۶۸ سال قبل ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ میں سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے والوں کی بیعت لینے کا آغاز فرمایا (سیرۃ المہدی حصہ اول ص۲۳ و رسالہ "[illegible]" مصنفہ حضرت مولانا درد صاحب)

ہم عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علم کے بغیر کوئی پتہ بھی ہل نہیں سکتا پس اس لحاظ سے کوئی واقعہ اتفاقی نہیں ہے۔ بلکہ ہر کام ہر حادثہ اور ہر سانحہ اللہ تعالیٰ کے علم اور اس کی عظیم حکمت کے ماتحت وقوع پذیر ہوتا ہے الٰہی تصرفات میں سے یہ ایک عجیب تصرف ہے کہ ۲۳ مارچ کو ہی اس زمانہ کے مامور نے روحانی جماعت کا عملی طور پر سنگ بنیاد رکھا۔ اور اسی تاریخ کو مادی دنیا میں ارض مقدسہ (پاکستان) بننے پر اس کے جمہوریہ اسلامیہ قرار پانے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ بہرحال جماعت احمدیہ کے لئے ۲۳ مارچ کی تاریخ نہایت ہی اہم اور خوشی کی تاریخ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ کیا خدائی اشاروں کو سمجھنے والے دل اس "اتفاق" پر غور کریں گے۔ اور اسے خدائی تقدیر سمجھ کر اس سے فائدہ حاصل نہ کریں گے؟ یقیناً سب مسلمانوں کو اس آسمانی فیصلہ پر کان دھرنے چاہئیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ بھی ان لوگوں میں شمار کئے جائیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وکاین من آیۃ فی
السموات والارض
یمرون علیہا وھم
عنہا معرضون ۝

تحریک جدید کے دفتر دوم میں شاندار قربانی

تحریک جدید دفتر دوم کے جہاد میں جہاں ایک حصہ باوجود سینکڑوں روپیہ ماہوار کمانے کے پانچ دس روپیہ سالانہ دے کر شامل ہو رہا ہے۔ وہاں دفتر دوم کے بعض احباب شاندار قربانی بھی کر رہے ہیں۔ جیسا کہ یکم دسمبر کے اخبار الفضل میں حضور فرماتے ہیں۔

"دفتر نے شکایت کی ہے کہ دفتر دوم والے لوگ صحیح طور پر وعدے نہیں کر رہے۔ مثلاً میرا اعلان یہ تھا کہ گو پانچ روپیہ دیکر بھی انسان اس میں شامل ہو سکتا ہے مگر ماہوار آمد کے بیس فیصدی تک چندہ دینا مناسب ہوگا۔ لیکن اس کے مقابل میں دفتر کی اطلاع یہ ہے کہ سینکڑوں روپیہ ماہوار کمانے والے لوگ پانچ پانچ روپیہ کا وعدہ کر کے اس میں شامل ہو رہے ہیں۔"

"اس کے برخلاف ایک باڈی گارڈ جس کی تنخواہ غالباً ۸۵ یا ۹۵ روپے ہے اس نے ۱۰۳/- کا وعدہ لکھوایا ہے۔ یہ بہت بڑا فرق ہے۔ دوستوں کو اخلاص بڑھانا چاہیئے اور کم از کم اپنی ماہوار آمد کی بیس ۲۰ فیصدی رقم وعدہ میں لکھوانی چاہیئے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالے نے جس باڈی گارڈ کا ذکر فرمایا ہے انہوں نے اپنی ایک ماہ سے بھی زیادہ قربانی فرمائی ہے۔ ان کا نام "عبد السلام" ہے۔ اس کی اطلاع ان کے بھائی مکرم محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد اسٹیٹ نے دی ہے۔ جس طرح مکرم عبد السلام صاحب باڈی گارڈ پہلے سال سے ہی اضافہ کر کے قربانی کرتے آئے ہیں۔ اسی طرح ان کے بھائی مکرم محمد موسیٰ صاحب بشیر آباد نے بھی کی ہے۔ چنانچہ مکرم عبد السلام صاحب کی قربانی پہلے سال سے تیرھویں سال تک کی ۸۱۱/- ہے اور اسی طرح بشیر آباد جماعت کے سیکرٹری مال مکرم محمد موسیٰ صاحب کی قربانی بھی سال ۱ تا ۱۳ مبلغ ۸۱۱/- ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

عبد السلام صاحب باڈی گارڈ ربوہ ۱۷/- - ۱۸/- - ۲۵/- - ۵۰/- - ۵۵/- - ۶۰/- - ۶۵/- - ۷۰/- - ۷۵/- - ۸۵/- - ۹۱/- - ۹۷/- - ۱۰۳/- میزان ۸۱۱/-

مکرم محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد اسٹیٹ ۱۷/- - ۱۸/- - ۴۰/- - ۴۵/- - ۴۵/- - ۶۰/- - ۶۰/- - ۷۶/- - ۷۸/- - ۸۷/- - ۸۹/- - ۹۲/- - ۱۰۳/- میزان ۸۱۱/-

ہر دو احباب کی مثالیں قابل قدر اور قابل تقلید ہیں۔ وہ احباب جو اپنی آمد کے مقابل پر بہت کم قربانی کر رہے ہیں وہ اگر ایک ماہ یا نصف ماہ یا ۱/۳ حصہ اپنی ماہوار آمد کا سالانہ نہیں دے سکتے تو کم سے کم ۱/۵ حصہ یا بیس فیصدی تو ضرور کر دیں۔ اور وعدہ میں اتنی رقم کا اضافہ کر کے سال ۱۳ کا وعدہ ادا کر دیں۔ سیکرٹری مال نے خود اپنے اہل و عیال اور والدین کو شامل کر کے چھ کس شامل کئے ہیں۔ اور ان کی تقلید میں ان کی جماعت کے ۴۴ افراد شامل ہوئے ہیں اور عام طور پر انہوں نے اپنے اہل و عیال کو شامل کیا ہے۔ ان ۴۴ افراد میں سے ۲۶ افراد اپنا وعدہ سو فیصدی ادا کر چکے ہیں۔ فہرست ۳۱ مارچ کے بعد انشاء اللہ شائع ہوگی۔

مکرم میجر بشیر احمد صاحب بھیروی جو تحریک جدید میں اپنے والدین اور اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ساتویں سال میں شامل ہو کر حصہ لے رہے ہیں انہوں نے بہ تفصیل ذیل اب تک ادائیگی کی ہے۔

۱۵۰ - ۳۲۵ - ۴۳۰ - ۴۴۵ - ۵۶۵ - ۶۰۰ - ۹۲۰ = ۳۴۳۵

آپ کا بہنوئی مکرم عبد الرحیم صاحب آف بھیرہ اس وقت لنڈن میں ایک خطرناک مرض میں زیر علاج ہیں۔ میجر صاحب رخصت لے کر لنڈن میں ان کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالے صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے شفا کامل عطا فرمائے۔ آمین احباب کرام سے ان کے بہنوئی کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میجر صاحب کا وعدہ تحریک جدید کے سال ۱۳ میں ۹۲۰/- تھا اور آپ نے وعدہ کے ساتھ ہی ۱۵۰/- روپیہ ادا کیا تھا۔ آپ کو جب لکھا گیا کہ ۳۱ مارچ تک ادائیگی سابقون میں لاتی ہے۔ تو آپ نے لنڈن سے لکھا۔ کہ میرا سات آٹھ سو روپیہ امانت میں ہے وہ میرے تحریک جدید سال رواں میں لے لیا جائے۔ چنانچہ آپ کی امانت میں سے ۷۷۰/- روپیہ تحریک جدید میں داخل ہوئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اسے اس لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ نہ صرف وہ احباب جو باوجود سینکڑوں ماہوار کمانے کے اللہ تعالیٰ کا حصہ بہت کم نکالتے ہیں وہ کم سے کم بیس فیصدی تو ادا کریں اور وہ جو وعدے کر چکے ہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے کو تعہد اور عزم بالجزم کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ (م)

ٹینڈر نوٹس

محلہ دار الصدر حلقہ ج میں تعمیر مسجد کے لئے ایک مخلص اور مخیر دوست نے جملہ اخراجات برداشت کرنے منظور فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالے۔ مسجد کی تعمیر کے لیبر ریٹ ٹینڈر سربمہر درکار ہیں۔ یہ ٹینڈر سات اپریل ۱۹۵۷ء تک پتہ ذیل پر وصول کئے جائیں گے۔

عمارت ہذا کی بنیاد میں سیمنٹ کنکریٹ ڈالی جائے گی۔ اور چنائی پختہ اینٹ گارہ کی ہوگی چھت سلیب ہوگی۔ اندر باہر سیمنٹ و ریت کا پلستر ہوگا۔ ٹیپ بھی کرائی جائے گی۔ عمارت کو دیدہ زیب بنانے کے لئے دوریاں اور گھڑی ہوئی اینٹیں استعمال کی جائیں گی۔ مسجد میناروں سے بھی مزین ہوگی۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹینڈر لیبر ریٹ پر دیئے جائیں۔

خاکسار مشتاق احمد باجوہ

[redacted]

SUPERIOR SERVICES EXAMINATION
EVENING CLASS

آئندہ ٹرم اپریل ۵۷ء تا جون ۵۷ء کے لئے انٹرویو ۲۷/۳/۵۷ کو ہوگا۔ لازمی مضامین کی فیس بابت ٹرم ۹۰/-۔ امتیازی مضامین کی فیس دس روپے فی مضمون درخواستیں بنام

Adviser central superior services competitive Examination class univercity oriental college Lahore

کو ارسال کریں۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی۔ ہمشیرہ اور والدہ ماجدہ عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ نیز میری بچیوں نے حال ہی میں امتحانات دیئے ہیں۔ ان کی کامیابی اور بیماروں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبد القیوم ایم۔ ای۔ ایس کالونی۔ لاہور چھاؤنی

(۲) میری ہمشیرہ صاحبہ نے کراچی میڈیکل کالج میں آخری امتحان دیا ہے۔ احباب کرام ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں غلام احمد لائلپور)

(۳) میرا بھانجا رشید احمد پسر محمود الحسن صاحب قریشی مالک جنرل ملز سٹور سرگودھا بعارضہ پلورسی بیمار ہے اور بہت لاغر ہوگیا ہے۔ بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے عزیز کو صحت عطا کرے۔

(۴) امین الرشید ہاشمی سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ جنوبی کراچی امسال کراچی یونیورسٹی کے امتحان ایم۔ کام میں شرکت کر رہے ہیں۔ احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۵) میرے بھتیجے مرزا عبد القیوم ڈاکٹر کی اہلیہ کا ولنگٹن لیڈی شفاخانہ میں اپریشن ہونا ہے اور اپریشن خطرناک قسم کا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ مرزا محمد حسین۔ چھٹی مسیح۔ ربوہ

(۶) میری لڑکی بلقیس اور بھانجی امۃ الحفیظ بیگم امسال سیکنڈ ایئر کا امتحان دے رہی ہیں۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محمود امین سمبڑیال امیر جماعتہائے احمدیہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(۷) چوہدری فضل احمد صاحب سمبڑیال والے عرصہ دو سال سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نظام محمد از ربوہ کے ضلع سیالکوٹ

(۸) لفٹیننٹ ڈاکٹر عبد الکریم صاحب بعارضہ فالج اور بلڈ پریشر ملٹری ہسپتال لاہور چھاؤنی بیمار ہیں۔ بے چینی بہت زیادہ ہے۔ احباب کرام شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (صوبیدار کرم الدین)

(م) اللہ تعالے کے فضل سے خدام الاحمدیہ دفتر دوم کے لئے خصوصاً اور دفتر اول کے چندہ کو بھی عموماً وصولی کی کوشش کر رہے ہیں۔ کئی جماعتوں کے خدام کی طرف سے کوشش کی اطلاع ملی ہے۔ اور بعض نے اطلاع نہیں دی اور معلوم ہوا ہے کہ وہ بھی عملی قدم اٹھا رہے ہیں۔ چنانچہ سیالکوٹ۔ باندھی سندھ۔ کیمبل پور وغیرہ سے اطلاع ہے

سیکرٹری تحریک جدید و خدام مل کر دفتر اول و دوم کے وعدے وصول کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالے توفیق بخشے آمین۔ وکیل المال تحریک جدید

وصایا

منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہے تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۳۶۶۸ میں رحیم بی بی زوجہ چوہدری شاہ محمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۲۹۷ ج۔ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائل پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۹/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ایک صد روپیہ جو کہ خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامستہ :۔ نشان انگوٹھا :۔ رحیم بی بی زوجہ چوہدری شاہ محمد صاحب
گواہ شد :۔ سید ولایت شاہ (انگوٹھا)
گواہ شد :۔ نشان انگوٹھا شاہ محمد خاوند موصیہ۔

ولادت

محترم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل کارپورل نے اپنے بچے کی ولادت کی خوشی میں مبلغ پانچ روپیہ کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر الفضل جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

نومولود حضرت محمد احسن صاحب مرحوم آف مردان کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد عمر بشیر۔ جنرل سیکرٹری
صوبائی انجمن احمدیہ۔ ڈھاکہ

اہل اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

جرمنی اور پاکستان کے اقتصادی و ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنایا جائیگا

جرمن وائس چانسلر اور پاکستانی رہنماؤں کا مشترکہ اعلان

کراچی ۲۷ مارچ۔ جرمنی کے وائس چانسلر ڈاکٹر بلوشیر آج صبح کراچی سے اپنے وطن واپس روانہ ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر بلوشیر اور پاکستانی رہنماؤں کے ایک مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور جرمنی کے دوستانہ تجارتی، اقتصادی، اور ثقافتی تعلقات کو اور مستحکم بنایا جائے گا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ مغربی جرمنی کے وائس چانسلر و نائب وزیر خارجہ ڈاکٹر بلوشیر حکومت پاکستان کی دعوت پر ۱۷ مارچ سے ۲۷ مارچ تک پاکستان میں مقیم رہے جہاں انہیں مختلف صنعتی اداروں اور سلسلہ مواصلات کے مطالعہ کا موقعہ ملا۔ انہوں نے کراچی میں صدر اور وزیراعظم اور لاہور میں گورنر مغربی پاکستان کے علاوہ پاکستان کی متعدد اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں کیں وزیراعظم پاکستان اور جرمن نائب وزیراعظم نے عام عالمی صورت حال پر مفصل گفتگو کی۔ اور وہ دونوں ملکوں کی پالیسی کے اصولوں پر پوری طرح متفق تھے۔ اس پالیسی کا مقصد عالمی امن کا فروغ اور موجودہ مسائل کا پرامن حل ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور جرمنی کے دوستانہ۔ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو اور مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اقتصادی۔ تعلیمی اور انتظامی شعبوں میں پوری صلاحیت رکھنے والے افراد کو تربیت دینے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں کی رائے یہ ہے کہ زرعی پیداوار بڑھانا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس سے قبل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر بلوشیر نے کہا کہ میں نے پاکستانی لیڈروں سے اقتصادی اور سیاسی امور پر بات چیت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان سے میں نے ایک جرمن کوک پلانٹ قائم کرنے کے سوال پر بھی گفتگو کی ہے۔ تاکہ مغربی پاکستان میں لوہے اور فولاد کے مجوزہ کارخانے کے لئے کوک مہیا کیا جا سکے۔ مسٹر بلوشیر نے کہا کہ میں پرائیویٹ جرمن فرموں کو اس پلانٹ میں دلچسپی لینے پر آمادہ کروں گا۔ اور انہیں تحفظ کی ضمانتیں دوں گا۔ آپ نے مزید کہا کہ میں نے پاکستانی طلبہ کو جرمنی میں ٹیکنیکل تربیت دینے کے سوال پر بھی تبادلۂ خیال کیا ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ جرمنی کی حکومت اس سلسلہ میں ہر ممکن امداد کے لئے بخوشی آمادہ ہوگی۔

مسٹر بلوشیر نے رائے ظاہر کی کہ پاکستان کا پنجسالہ ترقیاتی منصوبہ ٹھوس بنیادوں پر تیار کیا گیا ہے۔

۲

تخریبی عناصر ملک کی سالمیت تباہ کرنے کے درپے ہیں

وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کا انتباہ

ڈھاکہ ۲۶ مارچ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے قوم کو متنبہ کیا ہے کہ تخریبی عناصر ملک کی سالمیت کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ آپ نے کہا کہ " یہ تخریبی عناصر غیر ملکی دشمنوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔

وزیر اعظم ڈھاکہ یونیورسٹی کی پولیٹیکل سائنس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام طلبہ کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

آپ نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ ملک کی اندرونی تخریبی طاقتوں سے ہوشیار رہیں جو ملک کی سالمیت کو تباہ کرنے کے درپے ہیں، اور محض نعروں کے بل پر لوگوں کے خیالات پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں

آپ نے طلبہ کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی صحیح راہنمائی کا بھی بیڑا اٹھائیں اور انہیں تخریبی عناصر کا آلہ کار نہ بننے دیں۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ دشمن ہمارے ملک کے اندر بھی موجود ہیں اور باہر بھی۔ لیکن اندرونی دشمن بیرونی دشمنوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ کیونکہ ہمیں بیرونی دشمنوں کا علم ہے اور ہم ان کے مقابلے کے لئے تیار ہیں اندرونی دشمن زیادہ خطرناک ہیں۔ وہ حب وطن کا خوشنما لبادہ اوڑھ کر سامنے آتے ہیں۔ اور سادہ لوح عوام کو اپنے دلفریب نعروں سے بہلا کر ملکی استحکام کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں

آپ نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ متحدہ ہو کر وطن دشمن عناصر کے خلاف صف آرا ہو جائیں اور نعرہ بازی پر یقین کرنے کی عادت چھوڑ دیں آپ نے کہا کہ ہمیں خود کو ہر نعرے پر غور و فکر اور اس کی آزمائش کا عادی بنانا چاہیئے اور یہ دیکھنا چاہیئے کہ ملک کی سالمیت اور استحکام کے لئے کیا چیزیں ضروری ہیں۔

استحکام کا مطلب

آپ نے کہا۔ آج پاکستان ایک انتہائی نازک دور سے گذر رہا ہے اور اگر ملکی استحکام متزلزل ہوا تو ہم سب تباہ ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا عوام کو بظاہر اس حقیقت کا احساس نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ میری اس بات کے جواب میں یہ کہیں کہ ہر وہ وزیر اعظم جو اپنا اقتدار بحال رکھنا چاہتا ہے انہی باتوں کا سہارا لیتا ہے اور اپنی کرسی بچانے کے لئے " ملک اور ملکی استحکام خطرے میں ہے " کا نعرہ لگانا شروع کر دیتا ہے۔ لیکن (۳)

(۳) میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ یہ حقیقت نہیں ہے میرے نزدیک استحکام کا مطلب یہ نہیں کہ میری حکومت مستحکم رہے۔ استحکام سے میری مراد ملکی استحکام ہے اور یہ چیز فکر و عمل کے استحکام سے حاصل ہو سکتی ہے۔"

پاکستان اور بھارت

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیراعظم نے کہا " پاکستان میں گذشتہ چند سالوں میں کئی وزارتیں بدلی ہیں لیکن اس کے باوجود یہاں نہ کوئی فساد ہوا اور نہ کوئی گڑبڑ۔ عوام نے ہر حکومت کو قبول کیا اور اس کے احکام کی تعمیل کی۔ میرے نزدیک یہ بات ملکی استحکام پر دلالت کرتی ہے اس کے برعکس ہمسایہ ملک (بھارت) میں جہاں کافی عرصہ سے ایک ہی وزیر اعظم ہے وہاں داخلی گڑبڑ۔ فسادات۔ کشت و خون اور انتشار کا دور دورہ رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہاں حکومت مستحکم تھی اس لئے عدم استحکام کی ان کوششوں کو دبا دیا گیا۔ اور کم از کم وہاں نام کا استحکام برقرار رکھا گیا ہے

آپ نے کہا " ہم میں داخلی انتشار پیدا کرنے کی کھلم کھلا کوشش کی جا رہی ہے اور میں اس وقت آپ کو اسی کے متعلق متنبہ کرنا چاہتا ہوں۔

وزیر اعظم نے کہا " طلباء کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لا کر پاکستان کی سالمیت اور اسی طرح اس کی ثقافت کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ صرف اسی طرح ہم قوموں کی برادری میں اپنا سر فخر کے ساتھ بلند کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں

خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان بین الاقوامی معاہدات میں صداقت دیانت۔ انصاف اور بے غرضی کے اس راستے سے نہیں ہٹے گا جو اس نے اپنے لئے اختیار کیا ہے آپ نے کہا کہ دنیا کا ہر ملک ہم پر کم از کم یہ اعتماد ضرور رکھتا ہے کہ ہم ہر حال میں انصاف اور سچائی کا ساتھ دیں گے ہم نے اپنے لئے یہی پالیسی متعین کی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اگر ہم اس پالیسی پر جرأت اور خلوص کے ساتھ کاربند رہے تو ہم سب کو اپنا دوست بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

حب جند • مقوی دل، مقوی دماغ، مقوی اعضاء، وہم، نسیان، گھبراہٹ، بےچینی • خوف و ہراس۔ مالیخولیا، ہسٹیریا کا بے نظیر علاج قیمت ۲۵/- روپے • دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

پاکستان میں اشتراکیت برداشت نہیں کی جائے گی

ڈھاکہ کے عظیم الشان جلسہ عام میں وزیر اعظم سہروردی کا اعلان

ڈھاکہ ۲۷ مارچ۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ علاقائی خود مختاری کا نعرہ صرف اسی حد تک برداشت کیا جا سکتا ہے جس سے پاکستان کی بنیادیں کھوکھلی نہ ہوں آپ نے کہا کسی شخص کو بھی علاقائی خود مختاری کی آڑ میں ملک کے دونوں حصوں کے درمیان غلط فہمی اور نفاق پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ میری حکومت ملک کے اندر کمیونزم کو کبھی برداشت نہیں کرے گی۔

کل سہ پہر ڈھاکہ میں ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے علاقائی خود مختاری۔ غذائی صورت حال۔ بھارت، اسلامی ممالک اور دوسرے ملکوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات پر روشنی ڈالی اور عوام کو اشتراکیت اور دوسرے خطرناک عناصر سے متنبہ کیا۔

وزیر اعظم نے کہا "مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوگی کہ صوبائی حکومت زیادہ سے زیادہ ذمہ داریاں سنبھالے۔ لیکن کچھ لوگ علاقائی خود مختاری کی آڑ میں ملک کے دونوں حصوں کے درمیان نفاق کی خلیج حائل کرنے میں مصروف ہیں اور ان علاقوں کے عوام میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا یہ اقدام پاکستان کی جڑوں پر کلہاڑا چلانے کے مترادف ہے۔ اور اسے کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ دنیا میں پاکستان کی عظمت کا انحصار ہماری داخلی پوزیشن اور استحکام پر ہے اور دنیا کے لوگ یہ جانتے ہیں کہ علاقائی خود مختاری کے حامیوں کا اصل مقصد کیا ہے وہ اس طرح صوبائی حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنا چاہتے ہیں یا اس بہانے علیحدگی اختیار کرنے کے خواہشمند ہیں۔ آپ نے پُر زور الفاظ میں کہا کہ پاکستان ایک ناقابل تقسیم ہے اور اس کے کسی حصے کو دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کے تمام لوگ بلا لحاظ مذہب و ملت ایک ہیں۔ اور ان کے مفادات خواہ وہ مقامی ہوں یا مہاجر۔ مسلمان ہوں یا غیر مسلم حکومت کو یکساں طور پر عزیز ہیں۔

وزیر اعظم نے ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ داخلی اور خارجہ امور میں پاکستان کی سالمیت اور قوم کے استحکام کے بنیادی اصول ہی پیش نظر رکھیں گے۔

غذائی صورت حال

غذائی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مرکز نے مشرقی پاکستان میں امدادی کام کے لئے چودہ کروڑ روپے منظور کئے ہیں اور یہاں کے عوام کی حالت بہتر بنانے کے لئے اور بھی تدابیر اختیار کی ہیں۔

آپ نے کہا "حکومت اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گی جب تک سب کو مناسب نرخوں پر اناج نہ ملنے لگے"۔ آپ نے بتایا کہ اس سال چونکہ فصل اچھی ہوئی ہے اس لئے نرخ گر جانے کی امید ہے۔ آپ نے وعدہ کیا کہ حکومت ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے خلاف سخت سخت کارروائی کرے گی۔

کمیونزم

خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ آج پاکستان کے دنیا میں بہت سے دوست ہیں اور پاکستان ہر ملک کے ساتھ جن میں کمیونسٹ ملک بھی شامل ہیں انتہائی دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اگر کوئی ملک پاکستان کی دوستی سے گریز کرتا ہے تو ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے

کمیونسٹ چین کے حالیہ دورے اور وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی کے دورۂ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات دوستانہ ہیں لیکن پاکستان کبھی کمیونسٹ نہیں بن سکتا۔ میری حکومت اپنے ملک کے اندر کمیونزم کو کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ ہم مشرقی یورپ کے تین کمیونسٹ ملکوں پولینڈ۔ مشرقی جرمنی اور ہنگری کے لوگوں کا انجام دیکھ چکے ہیں اور اب اپنے ملک میں اس صورت حال کا اعادہ نہیں ہونے دیں گے۔

وزیر اعظم نے کہا ہم اپنی آزادی کی قیمت پر کسی سے دوستی قائم نہیں کرنا چاہتے۔ اور نہ ان لوگوں کو برداشت کر سکتے ہیں۔ جو ملک کے اندر انتشار اور نفاق کے بیج بونے میں مصروف ہیں۔

اسلامی ممالک اور بھارت

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ تمام اسلامی ملک خواہ وہ معاہدہ بغداد میں شامل ہوں یا اس سے باہر ہوں سب پاکستان کے ساتھ ہیں۔ آپ نے اس ضمن میں سعودی عرب اور افغانستان کی مثالیں دیں اور اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ سب سے قریبی ہمسایہ ملک بھارت پاکستان کی ترقی کے راستہ میں رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔

آپ نے بتایا کہ بھارتی حکومت مغربی بنگال میں دریائے تیستا اور گومتی کے پانی کا رخ بدلنے کے لئے مغربی بنگال میں فرخ آباد کے مقام پر بند باندھنے کی تیاریاں کر رہی ہے جس سے مشرقی پاکستان کی معیشت کے تباہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ نے وعدہ کیا کہ حکومت پاکستان بھارت کو اس اقدام سے باز رکھنے کے لئے ہر ممکن کارروائی کرے گی

مہاجرین سے خطاب

وزیر اعظم نے آج ڈھاکہ میں مہاجرین کے ایک اجتماع سے بھی خطاب کیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ مشرقی پاکستان کے لوگوں میں گھل مل جائیں۔ اور خود کو انہی کا ایک حصہ تصور کریں۔ آپ نے کہا کہ میں مشرقی پاکستان میں مہاجرین کی مردم شماری کا ارادہ رکھتا ہوں تاہم ۴/۱

۱۴ آباد کاری کے لئے ان کی درجہ بندی کی جائیگی مہاجرین کی اس شکایت پر کہ انہیں حکومت کی طرف سے بیدخلی کے نوٹس دئے گئے ہیں مسٹر سہروردی نے کہا کہ میں اس سلسلے میں تحقیقات کرونگا

کابینہ سے بات چیت

وزیر اعظم سہروردی نے کل مشرقی پاکستان کی کابینہ سے بھی تقریباً دو گھنٹے تک غذائی صورت حال پر بات چیت کی۔ اس کے بعد آپ نے مشرقی پاکستان اسمبلی کی عوامی لیگ پارلیمانی پارٹی اور کولیشن پارٹی سے الگ الگ خطاب کیا اور جماعت کے تنظیمی مسائل اور آئندہ عام انتخابات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔

نئی فصل پر زیادہ سے زیادہ گندم خریدی جائے گی

حکومت پاکستان کی نئی غذائی پالیسی کا اعلان

کراچی ۲۷ مارچ حکومت پاکستان نے آج ربیع کی اگلی فصل کے لئے اپنی نئی غذائی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے اس پالیسی پر یکم مئی سے عمل درآمد ہوگا۔

اس پالیسی کے تحت (۱) حکومت زیادہ سے زیادہ گندم خریدے گی۔ اس مقصد کے لئے حکومت مغربی پاکستان کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ گندم کی خریداری کے لئے فوری طور پر انتظام مکمل کرے

(۲) گندم کی خریداری کے لئے سرکاری نرخ ساڑھے گیارہ روپے فی من مقرر کئے گئے ہیں۔ اس میں بوریوں کی قیمت شامل نہیں ہے

(۳) سرحدی اور راشن بندی کے علاقوں کے سوا تمام ملک میں گندم کی حمل و نقل پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ لیکن حکومت مغربی پاکستان فاضل پیداوار کے علاقوں میں خریداری کے لئے حمل و نقل پر پابندی عائد کر سکتی ہے۔ (۴) صوبائی حکومت کو ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے لئے بھی مناسب اقدامات کرنے کا اختیار ہوگا (۵) غذائی قلت کے علاقوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ان علاقوں میں گندم کی تقسیم کے انتظامات کئے جائیں گے اور (۶) اگر ضرورت پڑی تو مرکزی حکومت گندم کی خریداری کے لئے صوبائی حکومت کو مالی امداد دے گی۔

جامعہ نصرت میں اولڈ سٹوڈنٹس ڈے

جامعہ نصرت ربوہ میں مورخہ ۲ اپریل کو ۴ بجے شام اولڈ سٹوڈنٹس ڈے منایا جا رہا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام اولڈ سٹوڈنٹس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس تاریخ پر پہنچنے کی کوشش کریں اور جو کسی مجبوری کی وجہ سے نہ پہنچ سکیں وہ پانچ روپے سالانہ چندہ مقررہ تاریخ سے پیشتر جامعہ نصرت میں بھجوا دیں۔

(امۃ الحفیظ ثریا سیکرٹری اولڈ سٹوڈنٹس جامعہ نصرت)